



سوال

(30) وقف سے رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے صحت و تندرستی کی حالت میں بہت وسیع و عریض زمین قبرستان کے لئے وقف کر دی تھی لیکن اب تک اس میں ایک شخص بھی دفن نہیں کیا گیا نیز یہ شخص 1386ء میں ریٹائرڈ ہو گیا ہے اور اس کے پاس اپنی اور اپنے اہل و عیال کی رہائش کے علاوہ اور کوئی زمین نہیں ہے تو کیا وہ اس وقف یا اس کے بعض حصے میں رجوع کر سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس وقف کی ہونی زمین یا اس کے بعض حصے میں رجوع کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وقف کی وجہ سے یہ واقف کی ملکیت سے نکل چکی ہے بوقت ضرورت اس سے صرف وہی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جس کے لئے یہ وقف کی گئی تھی اور وہ یہ ہے کہ اس میں مردوں کو دفن کیا جائے اور اگر اس مقصد کے لئے اس کی ضرورت نہ ہو تو اسے بیچ کر اس کی قیمت کسی دوسرے قبرستانوں پر خرچ کی جائے اور یہ تصرف بھی اس زمین کے علاقے کے قاضی کے ذریعے ہونا چاہیے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کی مالی حالت کی کمزوری وقف سے رجوع کا جواز نہیں بن سکتی، اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب سے نوازے گا اور آپ نے جو خرچ کیا ہے اس کا نعم البدل بھی عطا فرمائے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 41

محدث فتویٰ